روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 13 ستمبر 2011ء 14 شوال 1432 ہجری 13 تبوک 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 209

مجسم سچائی

حضرت عبداللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ میں جو کچھ آپ سے سنتا ہوں اسے لکھ لوں۔فرمایاہاں میں نے پوچھا خوشی اورغصہ دونوں حالتوں میں لکھ لیا کروں۔فرمایاہاں کیونکہ میں حق کے سوااور کچھ نہیں کہتا۔

(مسند احمد جلد2 ص207حدیث6635)

جھوٹ کی لعنت سے اجتناب اور سچائی کے اعلیٰ خلق کواپنانے سے متعلق ایمان افروز اور پُر اثر نصائح

دین حق تمام سچائیوں کا مرکز اور کتاب اللہ سچائی اور ہدایت کا سرچشمہ ہے

ہمارے کاموں میں برکت تبھی پڑے گی جب ہم اپنی زندگی کے ہر لمحے کوسچائی میں ڈھالیں گے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 9/ستمبر 2011ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 9/ستمبر 2011ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشادفرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔حضور انور نے فرمایا کہ سچائی ایک ایسا وصف ہے جس کے بارے میں مذہب کے ساتھ ساتھ ہر شخص اس اعلیٰ خلق کے اپنانے کا پرزور اظہار کرتا ہے لیکن اس اظہار کے باوجود سچائی کے اظہار کا حق نہیں ادا کیا جاتا اور جس کو جب موقع ملتا ہے اپنے مفاد کے حصول کیلئے جھوٹ کا سہارا لیتا ہے۔حضور انور نے انسان کی ذاتی زندگی سے لے کر معاشرے کے مختلف شعبہ ہائے زندگی اور بین الاقوامی تعلقات کی سطح تک سچائی کے خلق کی نفی کئے جانے اور جھوٹ کے شامل ہونے کے بارے میں وضاحت سے بیان کیا اور فرمایا کہ ہر سطح پر سچائی کو اس لئے پامال کیا جاتا ہے کہ خدا تعالیٰ پر یقین نہیں رہا۔

حضور انور نے فرمایا کہ جھوٹ کی یہ بدعادت دنیاداروں پر ہی بس نہیں ہے بلکہ مذہب کے نام پر سچائی کورد اور جھوٹ کوفروغ دیا جاتا ہے۔خدا تعالیٰ کے فرستادے کو جھٹلانے کی کوشش کی جاتی ہے لیکن اللہ تعالیٰ کی تقدیر بھی چلتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی تقدیر ہی ہمیشہ غالب رہتی ہے۔اللہ تعالیٰ کی تقدیر ہمیشہ اس کے فرستادوں کے ساتھ اور ان کی مدد کرتی رہتی ہے۔یہی اس زمانے میں حضرت مسیح موعود کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے جو کہ اس کو پورا فرماتا چلا جارہا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس زمانے میں دین حق ہی وہ آخری مذہب ہے جو سب سچائیوں کا مرکز ہے۔یہی وہ واحد مذہب ہے جو اپنی تعلیم کو اصلی حالت میں پیش کرتا ہے اور جس میں خدا تعالیٰ کی کتاب اپنی اصل حالت میں موجود ہے اور قیامت تک موجود رہے گی۔یہ سچائی اور ہدایت کا سرچشمہ ہے۔پس اس سچائی سے دنیا کو روشناس کروانا ایک مومن کا فرض ہے۔فرمایا کہ دنیا کی اصلاح سے قبل اپنی اصلاح ضروری ہے۔حضرت مسیح موعود تو اس لئے آئے تھے کہ ایمان والوں کی بھی اصلاح کریں۔فرمایا کہ پہلے تو ہمیں اپنے آپ کو سچا ثابت کرنا ہے۔آنحضرتؐ کے اسوہ پر چلتے ہوئے اس سچائی کے خلق کو سب سے زیادہ ہمیں اپنانا ہوگا۔ہمارے کاموں اور باتوں میں برکت تبھی پڑے گی جب ہم ہر سطح پر خود اپنی زندگی کے ہر لمحے کوسچائی میں ڈھالیں گے۔

حضور انور نے بعض کمزوریوں اور نقائص کو بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ حکومت یا کونسل سے غلط بیانی کرکے مالی مفاد حاصل کرنا،ٹیکس صحیح طور پر ادا نہ کرنا، نوجوانوں کا غلط قسم کی صحبت میں اٹھنا بیٹھنا اور میاں بیوی کے جھگڑے میں غلط بیانی سے کام لینا، یہ سب چیزیں بدنامی کا باعث بنتی ہیں اور معاشرے میں غلط اثر قائم ہو کر دعوت الی اللہ میں روک کا بھی باعث بنتی ہیں۔پھر اس بدعادت کا گھروں میں بھی بچوں پر برا اثر پڑتا ہے۔پس اس بات کا ہر احمدی کو بہت زیادہ خیال رکھنے کی ضرورت ہے۔پس یہ لمحہ فکریہ ہے کہ سچائی کو پا کر ہم کس طرح اپنے عملوں کو جھوٹ سے پاک کرنے والے بنیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ جھوٹ شرک ہے۔جن احمدیوں نے سچائی کے اظہار اور اسے قائم رکھنے کیلئے قربانیاں دی ہیں، وہ اصل میں شرک کے خلاف اور خدائے واحد کی حکومت دنیا میں قائم کرنے کیلئے قربانیاں دے رہے ہیں۔ہمارا فرض ہے کہ سچائی کے معیار کو اتنا بلند کریں کہ جھوٹ اپنی موت آپ مر جائے۔فرمایا کہ ظاہری ہتھیار زندگی کو ختم کرنے کا ذریعہ بنتا ہے لیکن جو سچائی کا ہتھیار ہم نے اپنے عملوں اور اظہار سے چلانا اور کرنا ہے یہ زندگی بخشنے والا ہتھیار ہے۔اللہ تعالیٰ ہمیں سچائی کے اس روحانی حربہ کو استعمال کرکے صدق کا نور دنیا میں پھیلانے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔آمین

حضور انور نے آخر پر مکرم نسیم احمد بٹ صاحب فیصل آباد کو راہ مولیٰ میں قربان کردیئے جانے پر ان کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا بھی اعلان فرمایا۔خطبہ ثانیہ کے دوران حضور انور نے پاکستان میں فائرنگ کے نتیجے میں زخمی ہونے والوں کیلئے شفایابی نیز تمام پاکستانی احمدیوں کی خدا تعالیٰ کی حفظ وامان میں رہنے کیلئے دعا کی تحریک فرمائی۔

ضرورت کارکنان درجہ دوم

دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں محررین کی ضرورت رہتی ہے۔صرف ایسے مخلص احمدی نوجوان درخواستیں بھجوائیں جو دینی کاموں سے شغف اور خدمت دین کا شوق رکھتے ہوں، اور مستقل طور پر حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ کام کرنے کے خواہش مند ہوں۔

1۔امیدوار کی عمر 25 سال سے کم ہونی ضروری ہے اور امیدوار کی تعلیم کم از کم انٹرمیڈیٹ ہونی چاہئے اور انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں کم ازکم 495 نمبر حاصل کئے ہوں۔

2۔امیدوار کیلئے کمپیوٹر کے بنیادی علم کے علاوہ InPage اردو کمپوزنگ کا جاننا ضروری ہے۔

3۔صرف وہ امیدوار ملازمت کے اہل ہوں گے جو صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے محررین کیلئے لئے جانے والے امتحان اور انٹرویو میں پاس ہوں گے۔

4۔صرف وہ امیدوار ملازمت میں لئے جائیں گے جو فضل عمر ہسپتال کے میڈیکل بورڈ کی رپورٹ کے مطابق صحت منداور تندرست ہوں گے۔

5۔جو دوست صدر انجمن میں بطور محرر ملازمت کے خواہشمند ہوں اور مندرجہ بالا شرائط پر پورا اترتے ہوں وہ درخواست دے سکتے ہیں۔ان کیلئے صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے بعد از اعلان امتحان کا انعقاد کیا جائے گا۔

6۔نصاب امتحان کمیشن برائے کارکنان درجہ دوم کے ہر جزو میں کامیاب ہونا لازمی ہے۔جو درج ذیل ہے۔

☆ قرآن مجید ناظرہ مکمل۔پہلا پارہ باترجمہ
☆ چالیس جواہر پارے، ارکان اسلام، نماز مکمل باترجمہ
☆ کشتی نوح، برکات الدعا، عام دینی معلومات
☆ مضمون:۔بابت عقائد جماعت احمدیہ۔
☆ نظم از درثمین (شان اسلام)
☆ انگریزی وحساب مطابق معیار میٹرک، عام معلومات۔
☆ امیدوار کا خوشخط ہونا ضروری ہو گا۔اور اردو InPage کمپوزنگ میں رفتار کم از کم 25 الفاظ فی منٹ ہونی چاہئے۔

7۔تحریری امتحان میں کامیاب ہونے والوں کا انٹرویو ہوگا ملازمت کیلئے انٹرویو میں کامیابی لازمی ہے۔

8۔تحریری امتحان اور انٹرویو دونوں میں کامیابی کی صورت میں امیدوار کو فضل عمر ہسپتال سے طبی معائنہ کرانا ہوگا اور صرف وہی امیدوار ملازمت کے اہل ہوں گے جو فضل عمر ہسپتال کے طبی بورڈ کی رپورٹ کے مطابق صحتمند اور تندرست ہوں گے۔

(ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان)

مشعل راہ

غض بصر نہ کرنا آنکھ کی خیانت ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 6 فروری 2004ء میں سورۃ الانفال کی آیت 28 کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

اللہ تعالیٰ اس آیت میں فرماتا ہے: اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ اور (اس کے) رسول سے خیانت نہ کرو ورنہ تم اس کے نتیجہ میں خود اپنی امانتوں سے خیانت کرنے لگو گے جبکہ تم (اس خیانت کو) جانتے ہو گے۔

خیانت ایک ایسی برائی ہے جس کا کرنے والا اللہ تعالیٰ اور بندوں دونوں کے حقوق ادا نہ کرنے والا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مختلف پیرایوں میں، مختلف سیاق و سباق کے ساتھ قرآن کریم میں مختلف جگہوں پر اس کے بارہ میں فرمایا ہے اور خیانت کرنے والا خائن کہلاتا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ ایسا شخص جس پر اعتماد کیا جائے اور وہ اعتماد کو ٹھیس پہنچائے۔

پھر قرآن کریم میں (خائنۃ الاعین) کا لفظ بھی استعمال ہوا ہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ ایسی چیز پر گہری نظر ڈالنا جس کو دیکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ یا جان بوجھ کر ایسی چیز کو دیکھنا جس کو دیکھنے کی اجازت نہ ہو۔ اور یہ آنکھ کی خیانت کہلاتی ہے۔

گزشتہ جمعہ کے خطبہ میں میں نے پردے کے بارہ میں کہا تھا تو بعض خواتین کو یہ شکوہ پیدا ہوا کہ ہمارے بارے میں بہت کچھ کہہ دیا مردوں کو کچھ نہیں کہا گیا کیونکہ پردے کے بارہ میں مردوں کو بھی کہنا چاہئے۔ میرے خیال میں تو خواتین کا شکوہ غلط ہے کیونکہ غض بصر کے بارہ میں میں نے کھل کر بات کی تھی۔ اور بڑی وضاحت سے بتایا تھا اور مختلف حوالوں سے مردوں کو بھی اس طرف توجہ دلائی تھی اور سمجھایا تھا۔ تو آج کے لئے میں نے خیانت کا عنوان چنا تو سورۃ المومن کی یہ آیت نظر سے گزری جس کا تھوڑا سا حصہ میں نے بتایا تھا۔ تو مجھے خیال آیا کہ آنکھ کی خیانت کے حوالہ سے بھی دوبارہ مختصراً بتا دوں کہ مردوں اور عورتوں دونوں کو غض بصر کا حکم ہے اور چونکہ مردوں کو زیادہ دیکھنے کی عادت ہوتی ہے اس لئے ان کو بہرحال غض بصر سے زیادہ کام لینا چاہئے۔ اور اس میں واضح طور پر منع ہے کہ آزادی سے ایک دوسرے کو دیکھیں۔ کیونکہ مردوں اور عورتوں دونوں کے لئے منع ہے کہ جو نامحرم رشتے ہیں ان کو دیکھا جائے۔ اور اگر وہ اس طرح کرتے ہیں تو یہ بات بھی آنکھ کی خیانت کے زمرے میں آتی ہے۔

اب میں اس آیت کی طرف آتا ہوں جو میں نے ابھی تلاوت کی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے تمہیں جو تعلیم دی ہے، جو احکامات دئے ہیں، **اللہ تعالیٰ نے اپنے لئے جو حقوق معین کئے ہیں، ان کی ادائیگی میں اگر خیانت کرو گے تو پھر تم آپس میں بھی اپنی امانتوں کو ادا کرنے کے معاملہ میں خیانت سے کام لو گے۔ لوگوں کی امانتوں کو لوٹانے اور ان کے حقوق ادا کرنے کے بارہ میں بھی خیانت کرنے والے بن جاؤ گے، حقوق ادا نہیں کرو گے۔ اس لئے ہر دو قسم کے حقوق یعنی خدا تعالیٰ کے اور بندوں کے حقوق ادا کرنے کے لئے تمہیں صاف ستھرا اور کھرا ہونا ہوگا۔** پھر اس میں یہ بھی فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے حقوق کی ادائیگی تم پر فرض ہے۔ جب تم نے یہ عہد کر لیا کہ میں (۔) ہوتا ہوں، ایمان لاتا ہوں، تمام حکموں پر جو اللہ تعالیٰ نے ادا کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کو پورا کرنے کی کوشش کرتا ہوں تو وہ تو کرنے ہیں اور یاد رکھیں کہ اگر یہ احکامات سچے دل سے بجا نہیں لائیں گے تو معاشرے کے جو حقوق و فرائض ہیں وہ بھی صحیح طرح ادا نہیں ہوں گے۔ اور پھر معاشرے میں ایک دوسرے کا اعتماد بھی حاصل نہیں ہوگا کیونکہ جب تم خیانت کرو گے تو دوسرے بھی خیانت کریں گے اور معاشرے کا امن، چین اور سکون کبھی قائم نہیں ہو سکے گا۔

(روزنامہ الفضل 26 مئی 2004ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

کی والدہ صاحبہ کی وفات پر کہے گئے چند اشعار

گو کہ گل موجود ہیں خوشبو کی ارزانی نہیں
مہرباں مادر کا لیکن کوئی بھی ثانی نہیں

اس کی خدمت میں نہاں ہے رفعت وعظمت کا راز
اس کے دم سے ہی رواں ہے زندگی کا سوز و ساز

رشتہ ہائے گوناگوں میں یہ تعلق بے مثال
جذبۂ ایثار مادر برتر از وہم و خیال

یہ وصالِ اُم آقا سانحہ سے کم نہیں
کون ہے اہلِ وفا میں جس کو اس کا غم نہیں

اس کی تُربت کو منور کر دے اے پروردگار
تیری رحمت کی رِدا ہو جس پہ ہر لیل و نہار

قدرت ثانی کا مظہر مضطرب ہے، بے قرار
اے مرے مولا عطا کر اب سکینت بے شمار

قوم احمد پہ ہیں لازم نالۂ ہائے نیم شب
اپنے آقا کے لئے ہوں سربسجدہ سب کے سب

گو کہ دل مغموم ہیں پر اے مرے پیارے خدا
ہم بھی ہیں راضی اسی میں جس میں ہے تیری رضا

اپنے پیارے آقا سے یہ ملتمس ہے خاکسار
ہے دعائے خاص کا یعقوبؔ بھی امیدوار

مرزا خلیل احمد یعقوبؔ

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

خطبہ جمعہ

چھوٹی سے چھوٹی باتوں کا خیال رکھنے سے بڑی نیکیوں کی طرف توجہ پیدا ہوتی ہے اور پیار کرنے والا معاشرہ قائم ہوتا ہے

اللہ کرے کہ اس خطبہ میں کی گئی باتوں پر بھی آپ عمل کرنے والے ہوں

اس جلسے میں جو میری طرف سے یا دوسرے مقررین کی طرف سے علمی، روحانی اور تربیتی مضامین بیان ہوں اُن کو سُن کر یہاں بھی اور بعد میں بھی اپنے گھروں میں جا کر عمل کرنے والے ہوں

احادیث نبویہؐ، حضرت اقدس مسیح موعود کے ارشادات۔ آپ کے اور آپ کے رفقاء کے عملی نمونوں کے حوالہ سے جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کو خصوصی نصائح۔ کارکنان اور انتظامیہ کے لئے اہم ہدایات

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 22رجولائی 2011ء بمطابق 22روفا 1390 ہجری شمسی بمقام حدیقۃ المہدی۔ آلٹن۔ ہمپشائر

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

گزشتہ جمعہ میں مَیں نے میزبانوں اور ڈیوٹی کے کارکنوں کو اس طرف توجہ دلائی تھی کہ جلسہ سالانہ پر آئے ہوئے مہمانوں کی عزت و احترام کے ساتھ مہمان نوازی ایک حقیقی مومن کا وصف ہے۔ اور جلسے کے ان دنوں میں اس اعلیٰ خُلق کا اظہار ہر کارکن کے عمل اور رویّہ سے ہونا چاہئے، چاہے وہ کسی بھی شعبے میں کام کر رہا ہو۔ آج پھر چند باتیں اسی حوالے سے کروں گا، لیکن آج مہمانوں کی ذمہ داری اور ایک مومن کو کیسا مہمان ہونا چاہئے؟ اس کا بھی ساتھ ذکر ہوگا۔ اِسی طرح جیسا کہ میرا طریق ہے عموماً جلسے کے حوالے سے بعض انتظامی ہدایات بھی دی جاتی ہیں سو اِن کی بھی یاددہانی کروائی جائے گی۔ یہ بہت ضروری ہے۔ گو یہ ہدایات جلسہ سالانہ کے پروگرام میں چھپی ہوئی ہوتی ہیں لیکن تجربہ یہی ہے کہ اِن کے پڑھنے کی طرف لوگ کم توجہ دیتے ہیں یا اس کو اتنا اہم نہیں سمجھتے۔ ویسے بھی یاددہانی فائدہ مند چیز ہے اور اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے کہ مومنوں کو نصیحت جو اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کے احکامات کے تحت کی جاتی ہے وہ یقیناً اُن کے لئے نفع رساں ہے اُن کو فائدہ پہنچانے والی ہے اور جماعت احمدیہ کی یہ بھی خوبی ہے کہ یہ وہ جماعت ہے جس نے اس زمانے کے امام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشقِ صادق کو مانا ہے، جس کی بنیاد ہی اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول کے حکم کی تعمیل میں ہے، یا اس کی بنیاد ہی اللہ تعالیٰ کے اور اُس کے رسول کے حکم کے ماتحت ڈالی گئی ہے۔ اور پھر آپ ہی وہ جماعت ہیں جس کو آج دنیا میں یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ حضرت مسیح موعود کے بعد اللہ تعالیٰ کی طرف سے قائم کردہ نظامِ خلافت سے وابستہ ہیں۔ پس جب اس جماعت کے افراد کو نصیحت کی جاتی ہے اور اللہ کے اور اُس کے رسول کے حوالے سے نصیحت کی جاتی ہے تو وہ خاص طور پر اس پر عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور کرنی چاہئے کیونکہ اس کے بغیر ہم میں اور دوسروں میں کوئی فرق نہیں ہے کہ ہم ایک ہاتھ کے تحت اُٹھنے اور بیٹھنے والے ہیں اور نصیحتوں کو سُن کر اُن پر توجہ دینے والے ہیں۔ اللہ کرے کہ اس خطبہ میں کی گئی باتوں پر بھی آپ عمل کرنے والے ہوں اور اس جلسے میں جو میری طرف سے یا دوسرے مقررین کی طرف سے علمی، روحانی اور تربیتی مضامین بیان ہوں اُن کو سُن کر یہاں بھی اور بعد میں بھی اپنے گھروں میں جا کر عمل کرنے والے ہوں۔

گزشتہ جمعہ میں مَیں نے ایک حدیث کے حوالے سے میزبانوں اور کارکنوں کو بتایا تھا کہ ایک مومن جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے اُس کا یہ فرض ہے کہ اپنے مہمان کی تکریم کرے، عزت اور احترام کرے اور عمومی مہمان نوازی تین دن رات تک ہے۔ گو بعض حالات میں اس سے بھی زیادہ مہمان نوازی ہوسکتی ہے اور ہوتی رہی ہے لیکن یہاں تین دن رات کہہ کر مہمانوں کو بھی توجہ دلائی گئی ہے کہ بیشک میزبان کا کام ہے کہ عزت و تکریم کے ساتھ اپنے مہمان کی مہمان نوازی کرے اور یہ اُس مہمان کا جائز حق ہے، لیکن مہمان کو بھی اپنی حدود کا خیال رکھنا چاہئے۔ اگر حدود سے زیادہ چاہو گے تو پھر بعض اوقات میزبانوں کی طبیعتوں میں بے چینی بھی پیدا ہوسکتی ہے۔ اس لئے اس حدیث میں آگے یہ بھی بیان فرمایا گیا ہے اور یہ کہہ کر مہمان کی غیرت کو بھی اُبھارا گیا ہے کہ اس سے زیادہ مہمان نوازی کروانا صدقہ ہے۔ اور کوئی صاحبِ حیثیت یا باغیرت اور عزت والا شخص صدقہ کھانا پسند نہیں کرتا۔ پھر اس حدیث میں یہ بھی فرمایا کہ یہ جائز نہیں کہ مہمان اتنا عرصہ مہمان نواز کے پاس رہے، میزبان کے پاس رہے کہ اُس کو تکلیف میں ڈال دے۔

(بخاری کتاب الادب باب اکرام الضیف و خدمتہ ایاہ بنفسہ حدیث نمبر 6135)

ظاہر ہے جب تکلیف میں ڈالا جائے گا تو طبیعتوں میں بے چینی پیدا ہوگی اور ہوتی ہے۔ ہر ایک کے اپنے اپنے حالات اور مصروفیات ہیں۔ جماعتی نظام ہے تو اس کے بھی اپنے بعض مسائل ہیں۔ اس لئے مہمان نوازی ایسا خُلق ہے جو عزت و تکریم کا احساس پیدا کرنے کے لئے ہے، آپس میں محبت پیدا کرنے کے لئے ہے، پیار و محبت کے جذبات پیدا کرنے کے لئے ہے۔ جب تکلیف پہنچانی شروع کی جائے پھر اس میں بال آنے شروع ہو جاتے ہیں۔

جماعتی طور پر اجتماعی قیام گاہوں میں چاہے وہ (بیت) کے ہالوں میں ہیں یا متفرق جگہوں پر ہیں ایک محدود وقت تک ٹھہرایا جا سکتا ہے۔ اُس کے بعد حکومتی کارندوں کی بھی نظر ہوتی ہے کہ وہاں رہائش کا جو بھی انتظام ہے، اُس کے اندر رہتے ہوئے، شرائط پوری کرتے ہوئے انتظام ہو رہا ہے کہ نہیں۔ اس لئے خاص طور پر یورپ سے باہر سے آئے ہوئے مہمان اس بات کا خیال رکھیں کہ یہاں جماعتی قیامگاہیں بھی ایک محدود وقت تک کے لئے استعمال ہوسکتی ہیں۔ اس

لئے اگر زیادہ ٹھہرنا ہے تو پھر اپنا کوئی اور بندوبست کریں۔ لیکن اَور دوسرے بندوبست میں بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کو سامنے رکھیں کہ میزبان کو تکلیف میں نہ ڈالو۔ ہر بات کی تفصیل بیان کرنا یہ (دینِ حق) کا ہی خاصّہ ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بظاہر معمولی باتوں کو بھی سامنے رکھ کر ہماری ہر طرح سے تربیت فرمائی ہے۔ پس ایک حقیقی مومن کا کام ہے کہ ان کی پاسداری کرے۔ اِن بظاہر چھوٹی سے چھوٹی باتوں کا بھی خیال رکھنے سے بڑی نیکیوں کی طرف بھی توجہ پیدا ہوتی ہے اور توفیق ملتی ہے اور ایک پیار اور محبت کرنے والا ایک دوسرے کے جذبات کا احساس کرنے والا معاشرہ قائم ہوتا ہے۔ اور یہی ایک بہت بڑا مقصد حضرت مسیح موعود نے جلسے کے مقاصد میں سے ہمیں بتایا ہے کہ ایک پیار، محبت اور اخوت کا رشتہ قائم ہو اور معاشرہ قائم ہو۔

(ماخوذاز آسمانی فیصلہ روحانی خزائن جلد نمبر4صفحہ 352)

ہمیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ اس حسین معاشرے کی بنیاد جو (دینِ حق) قائم کرنا چاہتا ہے اللہ اور رسول کی اطاعت اور اولو الامر کی اطاعت میں ہے۔ پس جتنے جتنے اطاعت کے معیار ہوں گے، یا بلند ہوتے چلے جائیں گے اُتنی ہی باتوں کو سننے اور عمل کرنے کی طرف توجہ پیدا ہوتی چلی جائے گی۔ پس ہر آنے والے کو یاد رکھنا چاہئے کہ ہم نے اطاعت کے معیار بھی بلند کرنے ہیں اور اس کے لئے کوشش بھی کرنی ہے تاکہ ہمارے پاؤں، ہمارے قدم پیچھے کی طرف نہ پھسلنے شروع ہو جائیں، تاکہ ہم جلسے کے فیض سے فیضیاب ہو سکیں۔

بعض لوگ یہاں آتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہاں جو دو ہفتے کا یا تین ہفتے کا جماعتی انتظام ہے اُس کے مطابق ہی ہم ٹھہریں گے اور پھر اگر زیادہ ٹھہرنا ہوا تو اپنا انتظام کر لیں گے۔ لیکن عملاً بعض لوگ کئی کئی مہینے ٹھہرتے ہیں، انتظامیہ بھی تنگ آ جاتی ہے۔ پھر اگر جماعتی پروگراموں کی وجہ سے اُن جگہوں کی ضرورت ہو، اُن جگہوں سے اِن مہمانوں کو ادھر اُدھر کیا جائے تو اعتراض بھی کرتے ہیں، میرے پاس بھی بعض شکایتیں آتی ہیں۔ تو ایسے لوگوں سے بھی میں درخواست کروں گا کہ ایک تو جو زبان دی ہے، جو وعدہ کیا ہے اُسے پورا کریں، دوسرے اطاعتِ نظام کا خیال رکھیں۔ ہر چھوٹی سے چھوٹی بات میں بھی اطاعت انسان کو نیکیوں کی توفیق دیتی ہے۔ اگر ان چھوٹی چھوٹی باتوں کی اہمیت نہ ہوتی، معاشرے پر اس کا اثر نہ پڑ رہا ہوتا، انسان کے اخلاق پر اس کا اثر نہ پڑ رہا ہوتا، تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کبھی ہمیں ان باتوں کی طرف اتنی توجہ نہ دلواتے۔

محدود وقت کے لئے مہمان نوازی کا ایک حدیث میں جہاں ذکر آتا ہے، اس کی مزید وضاحت بھی ہوتی ہے۔ یہ صحیح مسلم کی حدیث ہے جو ابی شریح خزاعی سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہمان نوازی تین دن تک ہے اور اس کی خصوصی خاطر داری ایک دن اور رات ہے۔ مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی کے پاس اتنا ٹھہرے کہ اُسے گناہگار کر دے۔ صحابہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ اُسے گناہ میں کیسے مبتلا کرے گا۔ آپؐ نے فرمایا وہ اُس کے پاس اتنا ٹھہرا رہے کہ اُس کے پاس کچھ نہ ہو جس سے وہ اُس کی ضیافت کر سکے۔

(صحیح مسلم کتاب اللقطة باب الضیافة و نحوھا حدیث نمبر 4514)

اب اگر میزبان ضیافت نہیں کر رہا، مہمان نوازی کا حق ادا نہیں کر رہا، چاہے وہ کسی مجبوری کی وجہ سے ہی ہو تو میزبان گناہگار بن رہا ہے اور پھر بات یہیں نہیں رُکتی۔ جیسا کہ پہلی حدیث میں ذکر ہو چکا ہے کہ میزبان کو تکلیف میں نہ ڈالو۔ اب میزبان اپنے اعلیٰ اخلاق کی وجہ سے قرض لے کر بھی مہمان نوازی کرتا ہے اور اپنے آپ کو تکلیف میں ڈالتا ہے۔ پھر اگر وعدے کے مطابق قرض دینے والے کا قرض نہیں چکاتا تو پھر گناہگار بنتا ہے۔ پھر بعض دفعہ لمبی مہمان نوازی ہے، میزبان یا اُس کے گھر والے بھی، گھر میں سے کسی بھی فرد میں اس وجہ سے چڑ چڑا پن پیدا ہو جاتا ہے کہ مہمان ہمارے گھر بیٹھا ہوا ہے، جاتا نہیں۔ چاہے غیب میں ہی سہی وہ مہمان کو کوسنے لگ جائے، بُرا بھلا کہہ دے تو پھر گناہ میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ پھر یہ ہے کہ اس سے مہمان کی عزت و تکریم نہیں رہتی۔ سو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ضیافت نہ کر کے گناہگار ہونے کا ہی فرمایا ہے لیکن اگر اس کی جزئیات میں جائیں تو پتہ چلتا ہے کہ اسی ایک لفظ میں بہت سی نصائح آپ نے فرما دیں۔

پھر ایک اور رنگ میں میزبان کو بھی توجہ دلا دی کہ تم مہمان کا جائز حق نہ دے کر اس فعل کو معمولی نہ سمجھو۔ اگر یہ فرض ادا نہیں کرو گے تو گناہگار بن جاؤ گے، تمہارا اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان بھی ختم ہو جائے گا۔ لیکن مہمان کو فرمایا کہ پھر اس صورت میں تمہارا بھی اپنے میزبان کو گناہگار بنانے میں حصہ ہو گا۔ اس لئے تم بھی پوچھے جاؤ گے۔ تو دیکھیں بظاہر ایک چھوٹی سی بات ہے جو کہاں سے کہاں تک پہنچ جاتی ہے۔ اگر ہر ایک اپنے اپنے حق ادا کرے تو پھر نہ تو وہ میزبان گناہگار بنتا ہے اور نہ ہی مہمان گناہگار بننے والا یا بنانے والا بنتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا جماعت پر یہ بڑا فضل ہے کہ 99.99 فیصد لوگ بات سنتے ہیں، ہدایات سنتے ہیں تو اِس پر عمل کرنے کی بھی کوشش کرتے ہیں۔ چند ایک ایسے ہوتے ہیں جو ہٹ دھرمی دکھاتے ہیں۔ پس ایسے لوگوں کو بھی چاہئے کہ اعلیٰ اخلاق کا نمونہ دکھائیں اور جماعت کا جو حسن ہے اُس کو اور نکھارنے کی کوشش کریں۔ اگر ایسے لوگوں کو نصیحت کی جاتی ہے تو یہ نہیں سمجھنا چاہئے کہ کیا ضرورت ہے کہ معمولی لوگوں کی بات کو اتنا اُبھار کر پیش کیا جائے۔ یہ جو چند ایک لوگ ہیں، اِن کو جو نصائح کی جاتی ہیں وہ بھی فائدہ مند ہو جاتی ہیں۔ اس لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کو جو نصائح فرمائیں تو مجموعی طور پر صحابہ کے عمل کو دیکھ کر نہیں فرمائی تھیں بلکہ کسی ایک آدھ کے عمل کو دیکھ کر ہی فرمائی ہوں گی۔ صحابہ میں سے اکثریت نیکی اور تقویٰ کے اعلیٰ معیاروں پر پہنچی ہوئی تھی، بلکہ مہاجرین جب ہجرت کر کے مدینہ میں آئے ہیں تو ایک لمبا عرصہ انصار نے اُن کی ایسی خدمت کی جس کی مثال ہی نہیں ملتی۔ بے شک یہ کہا جاتا ہے کہ وہ تو بھائی بھائی بن گئے تھے۔ مؤاخات پیدا ہو گئی تھی اور گھر کے فرد کی طرح تھے، لیکن انصار کے رویّے باوجود اس کے کہ وہ مہاجر مستقل حیثیت سے ہی رہنے لگ گئے تھے اور ایک رشتہ بھی قائم ہو گیا وہ اُن کے ساتھ مہمانوں والا سلوک ہی کرتے تھے۔ اکثر اپنے سے بہتر خوراک وغیرہ کا انتظام اپنے مہاجر بھائیوں کے لئے کرتے تھے۔ لیکن اُدھر مہاجروں کا بھی ایک رویّہ تھا۔ اُن میں ایسے تھے جو کہتے تھے کہ ہماری مہمان نوازی اس طرح نہ کرو۔ ہمیں اپنے حقوق میں سے اس طرح نہ دو۔ تم ہمیں بازار کا رستہ بتا دو تاکہ ہم اپنے پاؤں پر کھڑے ہوویں اور خود کمائیں۔

(ماخوذ از اسد الغابة فی معرفة الصحابة جلد 3 ذکر ''عبدالرحمٰن بن عوف''
صفحہ 377 دار الفکر بیروت 2003ء)

سو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم باوجود اس کے کہ آپ کے صحابہ کی اکثریت نیکیوں پر قائم رہنے والی اور ہر بات کا خیال رکھنے والی تھی پھر بھی نصیحت فرماتے ہیں۔ اس لئے یہ نہیں سمجھنا چاہئے کہ چند ایک کی خاطر اتنی بڑی نصیحت کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کو مستقل اعلیٰ اخلاق کی طرف توجہ دلاتے رہتے تھے اس لئے کہ اُن کے معیار کم نہ ہو جائیں۔ یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسی تھی جس نے ایسے اعلیٰ اخلاق دکھانے والے پیدا کئے، دونوں طرف سے ایسے اظہار کرنے والے پیدا کئے جن کی مثالیں نہیں ملتیں۔ اور پھر اس لئے بھی نصیحت ہوتی تھی کہ نئے آنے والے بھی جو میزبان بن رہے ہیں یا مہمان بن رہے ہیں اُن کی تربیت کے لئے یہ باتیں سامنے لا کر اُن کے نیکیوں کے معیار بلند تر کئے جائیں۔ پھر قرآن شریف بھی ہمیں فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرَات (سورۃ البقرۃ: 149) کا حکم دیتا ہے کہ نیکیوں میں سبقت لے جانے والے بنو۔ یہ حکم ہے۔ ایک تو ان باتوں کی طرف توجہ دلانے سے ہر ایک کی نیکیوں میں بڑھنے کی طرف توجہ پیدا ہوتی ہے۔ دوسرے یہ بھی کہ اگر نیکیوں میں آگے بڑھ رہے ہو اور دیکھ رہے ہو کہ میرا بھائی پیچھے رہ رہا ہے تو اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُسے بھی آگے لاؤ۔ نیکیوں کی سیڑھیوں پر چڑھ رہے ہو تو جہاں نیکیوں میں آگے بڑھنے والوں سے مقابلہ ہے وہاں پیچھے رہ جانے والوں کو بھی کوشش کر کے اوپر لانا ضروری ہے تاکہ من حیث القوم ترقی کی طرف قدم بڑھتے چلے جائیں اور کوئی ایسا خلق نہ رہ جائے جس میں ہم میں سے ایک بھی اپنی استعدادوں کے مطابق کوشش نہ کر رہا ہو۔ یہ خوبصورتی اور حُسن اُس وقت پیدا ہو سکتا ہے جب مومنین ایک جماعت کی صورت میں ہوں۔

پس جب نصائح کی جاتی ہیں، چھوٹی چھوٹی باتوں کی نشاندہی کی جاتی ہے تو یہ کسی کو شرمندہ کرنے کے لئے نہیں ہوتیں یا پھر جذبات کو ٹھیس پہنچانے کے لئے نہیں ہوتیں بلکہ ان کی نیکیوں کے معیار بلند کرنے کے لئے ہوتی ہیں۔

مہمان نوازی کے ذکر میں گزشتہ جمعہ میں مَیں نے کہا تھا کہ کسی کے یہ کہنے پر کہ غریب لوگ گھر میں دال کھاتے ہیں یا غریب ممالک میں بعض کو دال بھی نہیں ملتی لیکن امیر گوشت کھانے کے عادی ہیں، اس لئے لنگر میں عام طور پر جو عام لوگ ہیں، غریب ہیں اُن کے لئے تو بیشک دال پکا کرے، ان کو بیشک دال کھلائی جائے اور امیروں کے لئے گوشت اور اچھا کھانا پکنا چاہئے۔ حضرت مسیح موعود نے اس بات کو سُن کر انتہائی ناپسند فرمایا تھا اور فرمایا تھا کہ جلسے کے مہمانوں کے لئے ایک ہی طرح کا کھانا پکا کرے گا۔

(ماخوذ از رجسٹر روایات رفقاء جلد نمبر 8 صفحہ 64 غیر مطبوعہ)

لیکن آپ نے ایک موقع پر غرباء کو بھی نصیحت فرمائی۔ یہ شیخ محمد اسماعیل صاحب سرساوی کی روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ دوپہر کا کھانا دونوں مجلسوں کو میں کھلایا کرتا تھا۔ ایک مجلس نئے مہمانوں کی ہوتی تھی جو حضرت صاحب کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھاتی تھی۔ ایک عموماً یہاں اپنے والوں کی ہوتی تھی۔ حضرت اقدس بعض اوقات تقریروں میں یہ بھی فرمایا کرتے تھے کہ دیکھو اگر ایک شخص غریب ہے ہمیشہ گھر میں دال روٹی کھاتا ہے تو اگر یہاں بھی اسے دال کھانے کو ملے تو اسے برا نہیں ماننا چاہئے۔ ہم بعض اوقات اُمراء کے لئے گوشت روٹی کا انتظام خصوصیت سے بھی کر دیتے ہیں تا وہ عادت کی وجہ سے بیمار نہ ہو جائیں۔ اُن کو اگر دال ہی دی جائے تو جس غرض کے لئے وہ آتے ہیں وہ غرض پوری نہیں ہو سکتی۔ اُن کی صحت خراب ہو جاتی ہے، غرباء کو اُن کی ریس نہیں کرنی چاہئے۔

(رجسٹر روایات رفقاء جلد نمبر 10 صفحہ 351-350 غیر مطبوعہ)

اور اس لئے بعض دفعہ یہاں بھی بعض قوموں کی طبائع کے مطابق مختلف کھانے پکتے ہیں۔

پس حالات کے مطابق اگر کبھی کسی وقت مختلف کھانا پکانے کا فیصلہ ہوتا ہے تو کسی فریق کو بُرا نہیں منانا چاہئے، کسی شخص کو بُرا نہیں منانا چاہئے۔ لیکن عموماً کوشش یہی ہوتی ہے کہ ایک جیسا کھانا ملے سوائے بیماروں کے جیسا کہ مَیں نے کہا یا غیر ملکی مہمان جو ہیں یا غیر از جماعت جو ہیں اُن کے لئے کچھ تھوڑا سا خاص کھانا بھی پکایا جاتا ہے لیکن انتظامیہ یا عہدیداروں کا یہ کام نہیں ہے کہ اپنے لئے خاص کھانے پکوائیں۔ وہاں جب ایک جگہ یہ سوال اُٹھا تھا جیسا کہ میں نے گزشتہ خطبے میں ذکر کیا تھا کہ ایک عہدیدار نے اپنے لئے بٹیرے پکوا لئے اور ایک دوسرے شخص کے لئے جو مہمان تھے، جب اُن کو پتہ لگا اُنہوں نے مطالبہ کیا تو اُنہیں نہیں دیئے گئے۔ حضرت مسیح موعود کے علم میں جب یہ آیا تو آپ نے فوری طور پر باورچی سے بٹیرے منگوا کر اُس مہمان کو بھجوائے اور پھر حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ کل سب کے لئے بٹیرے پکیں گے تاکہ انصاف قائم رہے۔

(ماخوذ از رجسٹر روایات رفقاء جلد 15 صفحہ 17 غیر مطبوعہ)

سُنا ہے اس پر کسی نے مذاقاً جلسے کی انتظامیہ کو یہ پیغام بھجوایا تھا کہ اب تمہارے ذمہ یہ لگا دیا گیا ہے کہ جلسہ پر بٹیرے پکایا کرو۔ شاید افسر صاحب جلسہ سالانہ اس پیغام کو سن کر پریشان بھی ہو گئے ہوں۔ کیونکہ اِن کا یہ پہلا سال ہے اور پریشان بھی ذرا جلدی ہو جاتے ہیں کچھ موسمی حالات کی وجہ سے بھی پریشان ہیں۔ اُن کے لئے دعا بھی بہت کریں کہ اللہ تعالیٰ اُن کے کاموں میں برکت ڈالے۔ اور افسر صاحب بھی تسلی رکھیں کہ بٹیروں کا یہ مطالبہ کوئی سنجیدہ مطالبہ نہیں ہے۔ لیکن بہرحال ہر ایک کو یہ خیال رکھنا چاہئے کہ مہمان کی عزت اور جذبات کا خیال رکھا جائے۔ بٹیروں کی بجائے بیشک دال کھلائیں لیکن عزت کے ساتھ کھلائیں۔

حضرت میاں عبدالعزیز صاحب مغل روایت کرتے ہیں کہ جب لاہور میں حضرت صاحب ایک لیکچر کے ارادہ سے تشریف لائے۔ سولہ دن آپ کا قیام لاہور میں رہا۔ کھانے کا انتظام جن احباب کے سپرد تھا اُن میں مَیں بھی شامل تھا۔ غالباً خلیفہ رجب الدین نے کسی مہمان کو کہہ دیا کہ پانی بھی ساتھ پیو۔ بیچارے زیادہ کھانا کھانے والے ہوں گے۔ کہہ دیا کھانا کھائے جا رہے ہو پانی بھی ساتھ پیو۔ یہ بات کسی طرح حضرت اقدس کی خدمت میں پہنچ گئی کہ مہمانوں کو تنگ کیا جاتا ہے اور کھانا خاطر خواہ نہیں ملتا۔ حضور باہر تشریف لائے اور دروازے میں کھڑے ہو کر فرمایا کہ کون منتظم ہے؟ ہم نے عرض کہ حضور ہم حضور کے خادم ہیں۔ حضور نے فرمایا میں نے سنا ہے کہ لوگوں کو کھانا اچھا نہیں ملتا اور بعض کو کہا جاتا ہے کہ بازار سے کھا لو، کیا یہ بات صحیح ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ حضرت! بے تکلفی میں کسی نے کسی کو کہا ہے ورنہ انتظام سب ٹھیک ہے۔ فرمایا نہیں ہم اپنے لنگر کا انتظام خود کریں گے، مہمان ہمارے ہیں اور لنگر کا انتظام بھی ہمارے ہی ذمہ عائد ہوتا ہے۔ بعض لوگوں نے مل کر معافی کی درخواست کی اور آئندہ احتیاط کا وعدہ کیا۔ پھر حضور نے معاف فرمایا اور لنگر جماعت کی طرف سے جاری رہا۔

(رجسٹر روایات رفقاء جلد نمبر 9 صفحہ 271-270 غیر مطبوعہ)

پس چاہے کارکنان اپنے کسی بہت ہی بے تکلف قریبی عزیز سے ہی بات کہہ رہے ہوں، اگر وہ شخص حضرت مسیح موعود کے لنگر میں مہمان بن کر آیا ہے تو اُس کی عزتِ نفس کا بھی بہرحال خیال رکھنا ہوگا اُس کی عزت و تکریم کرنی ہوگی۔ اگر صرف ایک دفعہ کے بعد دو دفعہ یا چار دفعہ نہیں، دس بیس دفعہ بھی اگر کوئی پلیٹ لے کر کھانے کے لئے آتا ہے تو بغیر کسی اظہار کے اُس کو سالن ڈال کر دینا چاہئے۔ لیکن یہاں مَیں مہمانوں سے بھی کہوں گا کہ وہ سالن ضائع نہ کیا کریں۔ بعض دفعہ میں نے جا کر دیکھا ہے کہ سالن پلیٹ میں چھوڑ جاتے ہیں اور ضائع کر رہے ہوتے ہیں۔ بعض لوگ آلو گوشت میں سے خاص پسند کی چیز کھا لیتے ہیں، بوٹیاں کھا لیں یا تھوڑا سا شوربہ کھا لیا لیکن اکثر آلو ضائع کر دیتے ہیں، سوائے یہاں یورپ کے رہنے والے لوگ کچھ آلو کھا لیتے ہیں۔ بہرحال سوائے اُن کے جن کو آلو انتہائی ناپسندیدہ ہوں بعض بالکل کھا ہی نہیں سکتے یا کسی کو کوئی طبی وجہ ہو۔ مہمان جو ہیں اُن کو بھی اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ سالن ضائع نہ ہو۔ جتنا ڈالیں یا ڈلوائیں وہ کھائیں۔ بہرحال میزبان اور مہمان دونوں کا رویہ ہے جو ایک خوبصورت ماحول پیدا کرتا ہے۔

ایک مرتبہ حضرت مسیح موعود ایک کارکن پر اس لئے بہت زیادہ ناراض ہوئے کہ اُس نے مہمانوں کے سامنے سے پلیٹیں اُٹھانی شروع کر دی تھیں۔ مہمان کھا رہے تھے۔ بعض آہستہ آہستہ کھاتے ہیں تو جب کافی وقت گزر گیا اُس نے جو پلیٹیں ہیں وہ اُٹھانی شروع کر دیں۔ حضور نے فرمایا کہ جب تک مہمان کھا کر خود نہ کہے کہ پلیٹ اُٹھاؤ، تمہارا کام نہیں۔ اور آئندہ سے مہمان کو یہ نہیں کہنا کہ ہم نے کام ختم کرنا ہے جلدی کرو۔

(ماخوذ از رجسٹر روایات رفقاء جلد نمبر 13 صفحہ 455-454 غیر مطبوعہ)

لیکن مہمانوں کو بھی یہ عمومی نصیحت ہے کہ کھانا کھا کر پھر اُٹھ جاؤ۔ جتنی دیر کھانے میں لگتی ہے وہ تو ٹھیک ہے لیکن اُس کے بعد بیٹھ کے گپیں مارنے نہ لگ جاؤ۔ گو یہ نصیحت اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے دی ہے کہ وقت ضائع نہ کیا کرو، اُٹھ جایا کرو۔ لیکن یہ اعلیٰ اخلاق کا ایک بنیادی اصول ہے جس کو عموم میں بھی استعمال ہونا چاہئے۔ کام کرنے والے بھی کارکنان ہیں انہوں نے بھی آرام کرنا ہوتا ہے، اپنا کام سمیٹنا ہوتا ہے، مہمانوں کو اُن کا بھی خیال رکھنا چاہئے۔

جلسے کا ایک بہت بڑا مقصد تعلق باللہ پیدا کرنا ہے۔ اس لئے جلسے میں شامل ہونے والوں کے لئے یہ بھی ضروری ہے، کارکنان بھی اور مہمان بھی ہمیشہ یاد رکھیں کہ اس تعلق کو پیدا کرنے کے لئے اپنی نمازوں اور نوافل کی طرف بہت توجہ دیں، دعاؤں کی طرف بہت توجہ دیں کہ انہی میں ہمارے مسائل کا حل ہے۔ رفقاء حضرت مسیح موعود کے اس بارے میں کیا نمونے ہوتے تھے، کس طرح ذوق وشوق سے وہ نمازیں ادا کیا کرتے تھے اس کی ایک مثال دیتا ہوں۔

حضرت عطا محمد صاحب ولد نتھے خان صاحب بیان کرتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود کے زمانے کی یہ ایک برکت تھی کہ باوجودیکہ میں بچہ تھا لیکن نماز میں کھڑے ہوتے ہی رقت طاری ہو جاتی اور آنسو بند نہ ہوتے تھے کہ سلام پھر جاتا اور نماز ختم ہو جاتی۔ غرض اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے نبی (۔) کی زیارت کا موقع بخشا۔ یہ ایک فضل عظیم ہے جو اس نے مجھ پر کیا۔ ورنہ میں نے اپنے نانا جان کو ترستے اور روتے سُنا تھا کہ نہ معلوم کہ مہدی کا زمانہ کب آئے گا؟ اس نے ہم پر فضل کیا، ہمیں اُس کی زیارت کا شرف بخشا۔ الحمدللہ رب العالمین۔ اور حضور کے ہزاروں نشان دیکھے جس سے حضور کی نبوت ثابت ہوتی ہے اور میں یقین رکھتا ہوں کہ حضور اللہ تعالیٰ کے نبی تھے۔

(رجسٹر روایات رفقاء جلد نمبر 5 صفحہ 167 غیر مطبوعہ)

پس ہم وہ لوگ ہیں جن کو گو آپ کی زیارت کا شرف تو حاصل نہیں ہوا لیکن آپ کے

دعاوی پر ایمان لانے کی اللہ تعالیٰ نے توفیق عطا فرمائی۔ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کو پورا کرنے والے بنے۔ پس اپنی نمازوں اور نوافل میں بھی ہمیں خاص توجہ کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ کا شکرگزار ہوتے ہوئے ان دنوں میں نمازوں اور نوافل میں سوز وگداز پیدا کرنے کی ضرورت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں مسیح موعود کو ماننے والا بنایا، اس کی توفیق عطا فرمائی اور پھر آج کل کا دور جو ہے جس میں مخالفین احمدیت اپنی انتہا کو پہنچے ہوئے ہیں، انفرادی اور اجتماعی دعائیں اور خدا تعالیٰ سے تعلق ہی ہے جو ان کا توڑ ہے اور اس طرف آج کل بہت زیادہ زور دینے کی ضرورت ہے۔

پھر ایک بات یہ بھی یاد رہے کہ جلسے پر لوگ آتے ہیں، میل ملاقات بھی ہوتی ہے، بعض لمبے عرصے کے بعد ایک دوسرے کو ملتے ہیں، بعض دفعہ نئی واقفیتیں پیدا ہوتی ہیں پھر خواہش ہوتی ہے کہ مل بیٹھیں ذرا مزید معلومات حاصل کریں، لیکن اس کے لئے جلسے کی کارروائی کے بعد وقفوں میں بیشک بیٹھیں اپنی مجلس لگائیں لیکن ان میں بھی اِدھر اُدھر کی فضول گفتگو کی بجائے اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور احسانوں کا ذکر ہو۔ بہت سارے پیارے ہیں جو رخصت ہوئے، اُن کا بھی ذکر ہو، اُن کی نیک یادوں کا ذکر ہو۔ بعض نیک واقعات کا ذکر ہو۔ بعض کے نئے رشتے بھی ان دنوں میں قائم ہوتے ہیں تو اس وجہ سے بھی خاص طور پر بیٹھنا پڑتا ہے۔ عورتوں کو خاص طور پر توجہ دینی چاہئے کہ صرف وقفے کے دوران باتیں کریں اور چاہے وہ اجتماعی قیامگاہیں ہیں یا وقفہ ہے یا گھروں میں ہیں، تو پھر وہاں بھی باتیں ایک حد تک ہونی چاہئیں۔ بعض دفعہ لوگ ساری ساری رات جاگتے ہیں اور پھر صبح کی نماز بھی ضائع ہو جاتی ہے۔ پس اتنا نہ جاگیں کہ رات کو نوافل اور فجر کی نماز ضائع ہو جائے بلکہ خاص اہتمام سے گھروں میں بھی اور جہاں بھی ٹھہرے ہوئے ہیں تہجد کا اہتمام ہونا چاہئے۔ تبھی روحانی ماحول سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

عورتوں کو خاص طور پر اس امر کی طرف بھی توجہ دلانا چاہتا ہوں، جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ جلسہ کوئی دنیاوی میلہ نہیں ہے اس لئے اس میں شامل ہونے والے کی نظر اس بات پر مرکوز ہونی چاہئے کہ ہم نے اپنے روحانی، اخلاقی اور علمی معیاروں کو بلند کرنا ہے۔ اس میں ترقی کرنی ہے اور اس ماحول سے خاطر خواہ فائدہ اُٹھانا ہے۔ جب یہ سوچ ہوگی تو وہ خواتین بھی جو اپنے لباس اور زیوروں کی نمائش کر رہی ہوتی ہیں وہ بھی سادہ لباس میں آئیں گی یا اس سوچ کے ساتھ آئیں گی کہ اصل مقصد ہمارا جلسہ سننا ہے۔ پس یہ سوچ رکھنی چاہئے اور لباس مناسب اور ڈھکے ہوئے ہونے چاہئیں۔ بعض کے لباس کے بارے میں شکایات آتی ہیں کہ ایسے ہوتے ہیں جس سے کسی طرح بھی کسی احمدی عورت کا تقدس ظاہر نہیں ہو رہا ہوتا۔ پس لباس وہ ہو جو زینت کو چھپانے والا ہو اور اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے رہنمائی فرما دی کہ تقویٰ پر چلتے ہوئے جو لباس تم زیب تن کرو گے، وہی تمہاری زینت چھپانے والا لباس ہے۔ اسی طرح مردوں اور عورتوں کو یہ حکم بھی ہے کہ وہ غضِ بصر سے کام لیں۔ راستہ چلتے ہوئے بلا وجہ ادھر اُدھر نہ دیکھیں، نظریں نہ دوڑائیں، یہ بھی انتہائی ضروری چیز ہے۔ اس ماحول میں بعض سڑکوں پہ عورتیں اور مرد اکٹھے چل رہے ہوتے ہیں وہاں اس بات کا خیال رکھنا چاہئے۔ ماحول کے تقدس کے لئے بہت ضروری ہے، اپنے اخلاق کے لئے بہت ضروری ہے۔ پس اس طرف بھی بہت زیادہ توجہ دیں۔

اب چند انتظامی باتوں کی طرف بھی توجہ دلا دوں کہ آپ لوگوں کی حفاظت کے لئے سیکیورٹی کے انتظام میں جو سختی ہے اُسے خوشی سے برداشت کریں۔ سکینر (Scaner) سے گزرنا اور سامان چیک کروانا انتہائی ضروری ہے اور خود اس کے لئے پیش کرنا چاہئے۔ اگر کبھی غلطی سے کسی کی نظر سے اوجھل بھی ہو گئے ہیں تب بھی خود پیش ہوں کہ ہمیں چیک کرو۔ یہ نہ سمجھیں کہ ایک دفعہ چیک کر لیا۔ بعض دفعہ یہ بھی ہوتا ہے باہر چلے گئے، دوبارہ اندر آ گئے تو دوسری دفعہ چیکنگ کی ضرورت نہیں ہے۔ جتنی مرتبہ بھی باہر جائیں گے جب بھی اندر آنا ہوگا، چیکنگ ہوگی اور چیکنگ کرنے والوں کا بھی کام ہے چاہے بیشک واقف کار بھی ہوں اُن کی چیکنگ کرنی ہے۔ اس لئے اس بات پر کبھی مہمانوں کو یا شامل ہونے والوں کو چِڑنا نہیں چاہئے۔ لیکن مردوں اور عورتوں کی طرف جن کارکنان یا کارکنات کی سکینرز (scaners) پر ڈیوٹی ہے، چیکنگ پر ڈیوٹی ہے، اُن سے بھی مَیں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ چیک تو ضرور کریں لیکن یہ بھی کوشش کریں کہ تمام احتیاطوں کے ساتھ جتنی جلدی چیکنگ ہو سکتی ہے ہو جائے تا کہ لوگوں کو زیادہ تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے اور جلسہ بھی وقت پہ شروع ہو اور وقت پر پنڈال میں داخل ہو جائیں، مارکی میں آ جائیں۔

پھر ڈیوٹی والے کارکنان یا سکیورٹی والے ہیں اُن کو تو مَیں پہلے بھی سیکورٹی کی طرف توجہ دلا چکا ہوں۔ جہاں جہاں بھی فینسیں (Fences) لگائی گئی ہیں، یہ نہ سمجھیں کہ فینس (Fence) کافی ہے۔ اُن فینسوں کے ساتھ ساتھ خاص طور پر ڈیوٹی بھی دینی چاہئے۔ اور بڑی احتیاط سے اپنے فرض کو سمجھتے ہوئے ڈیوٹی ادا کریں۔ کسی بھی ڈیوٹی کو جہاں بھی کسی کی لگائی گئی ہے معمولی نہ سمجھیں۔ شرارتی عنصر کوئی بھی شرارت کر سکتا ہے، اور کسی سے کوئی بعید نہیں۔ اس لئے صرف ڈیوٹی دینے والے ہی نہیں بلکہ جلسے میں سب شامل ہونے والے جو ہیں اپنے ماحول پر نظر رکھیں۔ جیسا کہ میں نے کہا اپنے یہ دن دعاؤں میں گزاریں۔ اس کے ساتھ اپنی حیثیت کے مطابق صدقات پر بھی توجہ دیں۔ سکینرز کی بات میں نے کی تھی تو اس دفعہ کوشش کی گئی ہے کہ عموماً اندر آنے کے زیادہ سے زیادہ راستے بنائے جائیں تا کہ کسی کو تکلیف نہ ہو۔ مریضوں کو، بچوں والوں کو زیادہ سہولت میسر کرنے کی کوشش کی گئی ہے، لیکن پھر بھی بعض دفعہ بعض دقتیں سامنے آ جاتی ہیں، اس پر بے صبر اور بے حوصلہ نہیں ہونا چاہئے۔ پھر تقریروں کے دوران ضرورت سے زیادہ نعرے نہ لگائیں۔ بعض لوگوں کو نعرے لگانے کی بہت عادت ہے۔ بلکہ نعرے لگانے کا جو مرکزی نظام ہے اُس کے تحت ہی نعرہ لگنا چاہئے۔ انہی کی ذمہ داری ہے، اُنہی میں رہنے دیں لیکن جب نعرہ لگائیں تو پھر نعرے کا جواب بڑے پُر جوش طریقے سے ہونا چاہئے۔ پھر یہ نہیں کہ آواز ہی نہ نکلے۔

تمام تقریریں جلسہ گاہ میں بیٹھ کر سنیں۔ اس دوران میں باہر جانا، ادھر ادھر جانا، پھرنا، یہ پہلے بھی میں کہہ چکا ہوں، کہ مناسب نہیں ہے۔ جس مقصد کے لئے آئے ہیں اس مقصد کو پورا کرنے کی کوشش کریں۔ ہر تقریر کوئی نہ کوئی ایسا پہلو رکھتی ہے جو آپ کے فائدے کے لئے ہے، جو آپ کے لئے نیا ہے۔

صفائی کا خاص خیال رکھیں، اپنے گند بھی ادھر ادھر نہ پھینکیں بلکہ اگر کہیں کاغذ یا ڈسپوزیبل (Disposable) گلاس، پلیٹیں یا کوئی چیزیں پڑی ہوئی دیکھیں تو اس کو بھی فوری طور پر ڈسٹ بن میں ڈال دیں۔ اسی طرح غسل خانوں کی صفائی کا کام ہے، اس کا بھی خاص اہتمام کریں۔ کارکن تو یہ صفائی کرتے ہی ہیں اور جو اس ڈیوٹی پر متعین ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے بے لوث ہو کر، مرد ہوں، عورتیں ہوں، وہ اپنا یہ کام کر رہی ہیں۔ لیکن مہمان بھی اس بات کا خیال رکھیں کہ غسل خانوں میں، ٹوائلٹس میں خاص صفائی ہونی چاہئے۔ خاص طور پر کیچڑ والے پاؤں لے کر جب جاتے ہیں تو پھر اُس کی صفائی بھی کریں۔ گو بارش رک گئی ہے لیکن پتہ کوئی نہیں، لیکن اس کے باوجود بھی زمین نرم ہے اور زمین کی نرمی کی وجہ سے پاؤں پر مٹی بھی لگ جاتی ہے، اس لئے صفائی کا بہت خیال رکھیں، غسل خانوں میں گند نہیں ہونا چاہئے۔

پھر جلسہ گاہ کے اندر مارکی میں داخل ہو کر ایک بات کا خاص طور پر خیال رکھیں کہ جو پہلے آنے والے ہیں ان کو اگر کوئی جائز عذر نہیں ہے تو آگے آ کر بیٹھیں تا کہ پیچھے سے آنے والے پھر آرام سے بیٹھ سکیں۔ اسی طرح جو بعد میں آنے والے ہیں ان کو جہاں جگہ ملتی ہے وہ بیٹھ جائیں اور ایک دوسرے پر سے پھلانگ کر نہ جائیں۔ حضرت مسیح موعود کی ایک مجلس میں اسی طرح پھلانگ کر جانے والے ایک شخص پر آپ بڑے ناراض ہوئے اور مجلس سے اٹھ کر چلے گئے اور حضرت خلیفہ اول کو فرمایا کہ ان کو نصیحت کرو۔ اور پھر انہوں نے بڑے سخت الفاظ میں نصیحت فرمائی تھی۔

(ماخوذ از رجسٹر روایات رفقاء جلد نمبر 11 صفحہ 329 غیر مطبوعہ)

پس جس کو جہاں جگہ ملتی ہے، وہ بیٹھے۔ پہلے آنے والے آگے آئیں۔ بعد میں آنے والے جہاں جہاں اُن کو جگہ مل رہی ہے بیٹھتے چلے جائیں۔ لیکن بہرحال ہر ایک کو یہ خیال رکھنا چاہئے کہ بعد میں بھی لوگ آنے والے ہیں اس لئے کہیں بھی خالی جگہ نہ ہو۔ جس جس طرح آتے جائیں خالی جگہ کو پُر کرتے چلے جائیں۔

آخر میں پھر دوبارہ مَیں آپ کو توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ اِن دنوں میں خاص طور پر اس ماحول کو اپنی دعاؤں سے معطر رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 106982 میں ذیشان احمد

ولد حلیم احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع ملتان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان احمد گواہ شد نمبر1 مرزا الیاس احمد وقار ولد مرزا مختار احمد گواہ شد نمبر2 محمد احمد ولد اشتیاق احمد

مسل نمبر 106983 میں کاشف احمد

ولد احسان اللہ قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چندر کے منگولے ضلع نارووال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کاشف احمد گواہ شد نمبر1 محمد اصغر ولد محمد شریف گواہ شد نمبر2 وسیم احمد منگلا ولد عبدالقیوم

مسل نمبر 106984 میں ثمرہ صدیقہ

بنت نقی احمد قوم باجوہ پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 191/7-R ضلع بہاولنگر پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمرہ صدیقہ گواہ شد نمبر1 چوہدری محمد انور باجوہ ولد چوہدری نذیر احمد باجوہ گواہ شد نمبر2 عرفان احمد کاہلوں ولد مشتاق احمد کاہلوں

مسل نمبر 107001 میں فرح تبسم

زوجہ بشیر احمد شاہد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع کراچی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 107.11 گرام مالیت -/374860 روپے (2) حق مہر مبلغ -/100,000 روپے (3) کیش مبلغ -/50,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1,100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ فرح تبسم گواہ شد نمبر1 بشیر احمد شاہد ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر2 اشرف احمد ندیم ولد بشیر احمد شاہد

مسل نمبر 107002 میں عمبرین راؤف

بنت عبدالرؤف قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈ بیگوال ضلع اسلام آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عمبرین راؤف گواہ شد نمبر1 عبدالرؤف ولد دوست محمد گواہ شد نمبر2 محمد فاروق ولد نظام دین

مسل نمبر 107003 میں انیلہ سوسن

بنت عبدالقیوم بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈ بیگوال ضلع اسلام آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انیلہ سوسن گواہ شد نمبر1 محمد داؤد احمد ولد محمود احمد گواہ شد نمبر2 نعیم احمد ولد صلاح محمد

مسل نمبر 107004 میں ملک منور احمد

ولد ملک مبارک احمد قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع اسلام آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک منور احمد گواہ شد نمبر1 صادق احمد ملک ولد منور احمد ملک گواہ شد نمبر2 منیر احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 107005 میں محمد اشرف عامر

ولد محمد اسماعیل قوم راجپوت پیشہ ہنرمند مزدوری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع اسلام آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8,000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اشرف عامر گواہ شد نمبر1 مبارک الدین ولد محمد صدیق بٹ گواہ شد نمبر2 جلال الدین شمس ولد محمد نواز سیال

مسل نمبر 107006 میں امتہ الشفیق

زوجہ سلیم اللہ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع بدین پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 4 تولہ مالیت -/1,80,000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/40,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الشفیق گواہ شد نمبر1 نصیر احمد کھرل ولد منیر احمد گواہ شد نمبر2 سلیم اللہ ولد محمد نصر اللہ

مسل نمبر 107007 میں عذرا رفیع

زوجہ رفیع احمد چٹھہ قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 05 احمد آباد ضلع بدین پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری 2 تولہ -/90,000 روپے (2) حق مہر جیولری مبلغ -/50,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1,000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ عذرا رفیع گواہ شد نمبر1 نصیر احمد کھرل ولد منیر احمد گواہ شد نمبر2 منصور احمد چٹھہ ولد مظفر احمد چٹھہ

مسل نمبر 107008 میں نائمہ کنول

بنت سعید احمد چٹھہ قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 5 احمد نگر ضلع بدین پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائمہ کنول گواہ شد نمبر1 رفیع احمد چٹھہ ولد سعید احمد چٹھہ گواہ شد نمبر2 نصیر احمد کھرل ولد منیر احمد

مسل نمبر 107009 میں رضیہ انوار

زوجہ انوار احمد چٹھہ قوم گل پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 5 احمد آباد ضلع بدین پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 2 تولہ مالیت -/90,000 روپے (2) حق مہر جیولری مبلغ -/50,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ انوار گواہ شد نمبر1 نصیر احمد کھرل ولد منیر احمد گواہ شد نمبر2 منصور احمد چٹھہ ولد مظفر احمد چٹھہ

مسل نمبر 107010 میں شمائلہ رضوان

زوجہ رضوان احمد ملک قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلارچی ضلع بدین پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری 7 تولہ مالیت -/2,97,500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس

کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شمائلہ رضوان گواہ شدنمبر 1 رضوان احمد ملک ولد ملک ریاض احمد گواہ شدنمبر 2 ملک ریاض احمد ولد ملک محمد شفیع

مسل نمبر 107011 میں اشتیاق احمد

ولد سعید احمد قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلارچی ضلع بدین پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 6000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اشتیاق احمد گواہ شدنمبر 1 غلام احمد ولد چوہدری عبدالحق گواہ شدنمبر 2 ملک انعام الحق ولد ملک اعجاز احمد

مسل نمبر 107012 میں انیسہ خانم ظفر

زوجہ ظفراقبال شہید قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) Cash (Car.Tarka Husband(Shared 1/8) مالیت 300,000/- روپے (2) حق مہر مبلغ 5000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 20,000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔انیسہ خانم ظفر گواہ شدنمبر 1 مرزا اسلام احمد شمس ولد غلام احمد مرزا گواہ شدنمبر 2 مظہر احمد بھٹی ولد عبدالمنان بھٹی

مسل نمبر 107013 میں فاطمہ ظفر

بنت ظفراقبال قوم مغل پیشہ استاد عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 0.5 تولہ مالیت 17000/- روپے (2) جیولری گولڈ 2 تولہ مالیت......(3) کیش ترکہ از والد شیئرڈ مبلغ 300,000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔فاطمہ ظفر گواہ شدنمبر 1 مرزا اسلام احمد شمس ولد غلام احمد مرزا گواہ شدنمبر 2 مظہر احمد بھٹی ولد عبدالمنان بھٹی

مسل نمبر 107014 میں محمد قاسم

ولد ظفراقبال شہید قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) کیش ترکہ از والد شیئرڈ مبلغ 300,000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد قاسم گواہ شدنمبر 1 مرزا اسلام احمد شمس ولد غلام احمد مرزا گواہ شدنمبر 2 مظہر احمد بھٹی ولد عبدالمنان بھٹی

مسل نمبر 107015 میں تسلیم احمد بھٹہ

ولد منیر احمد بھٹہ قوم بھٹہ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔تسلیم احمد بھٹہ گواہ شد نمبر 1 آصف محمود کھوکھر ولد محمد یوسف کھوکھر گواہ شدنمبر 2 شفیق احمد ولد عبدالرشید

مسل نمبر 107016 میں روبیل خالد

ولد خالد مسعود قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔روبیل خالد گواہ شد نمبر 1 آصف محمود کھوکھر ولد محمد یوسف کھوکھر گواہ شدنمبر 2 شفیق احمد ولد عبدالرشید

مسل نمبر 107017 میں باصل طاہر

ولد طاہر احمد شاہ قوم سید پیشہ طالبعلم عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔باصل طاہر گواہ شد نمبر 1 آصف محمود کھوکھر ولد محمد یوسف کھوکھر گواہ شدنمبر 2 شفیق احمد ولد عبدالرشید

مسل نمبر 107018 میں علی محمود شاہ

ولد سید محمود احمد شاہ قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔علی محمود شاہ گواہ شد نمبر 1 آصف محمود کھوکھر ولد محمد یوسف کھوکھر گواہ شدنمبر 2 شفیق احمد ولد عبدالرشید

مسل نمبر 107019 میں احسن محمود شاہ

ولد سید محمود احمد شاہ قوم سید پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احسن محمود شاہ گواہ شد نمبر 1 آصف محمود کھوکھر ولد محمد یوسف کھوکھر گواہ شدنمبر 2 شفیق احمد ولد عبدالرشید

مسل نمبر 107020 میں نوید الرحمٰن

ولد مجیب الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 5000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نوید الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 آصف محمود کھوکھر ولد محمد یوسف کھوکھر گواہ شدنمبر 2 شفیق احمد ولد عبدالرشید

مسل نمبر 107021 میں سحر مجیب

بنت مجیب الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سحر مجیب گواہ شد نمبر 1 آصف محمود کھوکھر ولد محمد یوسف کھوکھر گواہ شدنمبر 2 شفیق احمد ولد عبدالرشید

مسل نمبر 107022 میں ثناء چوہدری

زوجہ اظفر بلال قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر مبلغ 150,000/- روپے (2) جیولری گولڈ 15 تولہ مالیت 645000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 5000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ثناء چوہدری گواہ شدنمبر 1 اظفر بلال ولد چوہدری حبیب اللہ مظہر گواہ شدنمبر 2 چوہدری حبیب اللہ مظہر ولد چوہدری اللہ دتہ

مسل نمبر 107023 میں امیر تیمور احمد

ولد ملک سیف اللہ خاں قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 700/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔امیر تیمور احمد گواہ شدنمبر 1 اسامہ احمد رانا ولد رانا عبدالباسط گواہ شدنمبر 2 مظفر عمران ولد مرزا نسیم احمد

مسل نمبر 107024 میں نائلہ عطاء

ولد عطاء الحق قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گااوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔نائلہ عطاء گواہ شد نمبر1 صوبیدار جاوید اقبال ولد بشیر احمد بھٹی گواہ شدنمبر2 عطاءالحق ولدظہورالحق

مسل نمبر 107025 میں خالد احمد

ولد داؤد احمد قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 28سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/54,000روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خالداحمد گواہ شدنمبر1 تنویراحمد ولدمحمد رفیق گواہ شدنمبر2 علی آغاعقیل خان ولدآغاعقیل خان

مسل نمبر 107026 میں علی عقیل آغا

ولد آغاعقیل ناصر خان قوم آغا پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گااوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔علی عقیل آغا گواہ شد نمبر1 احمد منیر ولد شیخ منیر احمد گواہ شدنمبر2 احمد خالد ولد خالد امیر

مسل نمبر 107027 میں وقاص حمید بھٹی

ولد حمید احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) موٹر سائیکل مالیت-/21000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔وقاص حمید بھٹی گواہ شدنمبر1 شیخ وجیہہ اللہ طاہر ولدشیخ کریم اللہ گواہ شدنمبر2 انجم الصبح ولد طارق محمود

مسل نمبر 107028 میں شہزاد نعیم

ولد ساجد نعیم قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ19-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔شہزادنعیم گواہ شدنمبر1 مامون محمود ملک ولد حامد محمود ملک گواہ شدنمبر2 خرم نعیم ولدساجدنعیم

مسل نمبر 107029 میں محمد انور

ولد محمد اسلم قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ08-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔محمدانور گواہ شدنمبر1 ملک اشرف احمد ولد ملک مبارک احمد گواہ شدنمبر2 ڈاکٹر محمد اسلم ولد محمد علی

مسل نمبر 107030 میں فیصل احمد خان

ولد نثار احمد قوم نثار احمد پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) پلاٹ 10مرلہ مالیت-/28,00,000 روپے(2) کیش ڈپازٹ مبلغ-/32,00,000روپے اس وقت مجھے مبلغ-/1,76,872 روپے ماہوار بصورت Service+ Bank Profit مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فیصل احمد خان گواہ شدنمبر1 مامون محمود ملک ولد حامد محمود ملک گواہ شدنمبر2 منصوراحمد ولد چوہدری محموداحمد

مسل نمبر 107031 میں روحان ظفر ہاشمی

ولد ظفر اقبال ہاشمی قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔روحان ظفر ہاشمی گواہ شد نمبر1 بشارت الرحمٰن ولد شیخ محمد یونس شہید گواہ شدنمبر2 مامون محمود ملک ولد حامد محمود ملک

مسل نمبر 107032 میں ظفر الحق

ولد انوار الحق قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/30,000روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ظفرالحق گواہ شدنمبر1 مامون محمود ملک ولد حامد محمود ملک گواہ شدنمبر2 بشارت الرحمٰن ولد شیخ محمد یونس شہید

مسل نمبر 107033 میں الطف منیب

ولد ڈاکٹر شوکت علی قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/8000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔الطف منیب گواہ شدنمبر1 تنویراحمد ولدمحمد رفیق گواہ شدنمبر2 علی آغاعقیل ولدآغاعقیل خان

مسل نمبر 107034 میں راشد احمد

ولد اختر علی قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ23-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔راشداحمد گواہ شدنمبر1 تنویراحمد ولدمحمد رفیق گواہ شدنمبر2 علی آغاعقیل خان ولدآغاعقیل خان

مسل نمبر 107035 میں چوہدری الطاف احمد

ولد چوہدری عزیزالدین قوم راجپوت پیشہ بےروزگار عمر76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) مکان 6مرلہ مالیت-/4200,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/23,200روپے ماہوار بصورت Rent+SA مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گااوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔چوہدری الطاف احمد گواہ شد نمبر1 ظفر اقبال ہاشمی ولد رشید احمد ہاشمی گواہ شدنمبر2 محمد احمد ولدعبدالغنی

مسل نمبر 107036 میں عبدالرافع رانا

ولد عبدالواسع رانا قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ11-04-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گااوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔عبدالرافع رانا گواہ شدنمبر1 عمر بن شاہد ولد شاہد احمد قریشی گواہ شدنمبر2 بلال خالد ولد خالد محمود

مسل نمبر 107037 میں فرحان احمد

ولد ممتاز احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ13-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔فرحان احمد گواہ شدنمبر1 مبشر احمد تشنہ ولد مبارک احمد تشنہ گواہ شدنمبر2 منیب ناصر ولد ناصر احمد

مسل نمبر 107038 میں طاہر احمد رندھاوا

ولد ناصر احمد رندھاوا قوم رندھاوا پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 10 مرلہ سبزہ زار لاہور مالیت -/50,00,000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیت -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12,500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔طاہر احمد رندھاوا گواہ شد نمبر 1 مجیب احمد ولد چوہدری مبشر احمد گواہ شد نمبر 2 طلحہ کریم رندھاوا ولد ناصر احمد رندھاوا

مسل نمبر 107039 میں فہد احمد بٹر

ولد ڈاکٹر منیر احمد بٹر قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1,000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فہد احمد بٹر گواہ شد نمبر 1 مرزا وسیم احمد ولد مرزا محمد لطیف گواہ شد نمبر 2 مرزا فہیم احمد ولد مرزا وسیم احمد

مسل نمبر 107040 میں عبدالرؤف عثمان خالد

ولد ملک عبدالعزیز قوم کھوکھر پیشہ ہنر مند مزدوری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-03-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7400 روپے ماہوار بصورت فوٹو گرافر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالرؤف عثمان خالد گواہ شد نمبر 1 مرزا فہیم احمد ولد مرزا وسیم احمد گواہ شد نمبر 2 منیب ناصر رندھاوا ولد ناصر احمد رندھاوا

مسل نمبر 107041 میں شیخ طاہر فاروق

ولد شیخ عبدالخالق قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-03-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شیخ طاہر فاروق گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد طاہر ولد مظفر الدین گواہ شد نمبر 2 محمد رئیس الدین خان ولد پیام شاہ جہان پوری

مسل نمبر 107042 میں ثناء ناز

بنت شیخ طاہر فاروق قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-03-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ثناء ناز گواہ شد نمبر 1 شیخ طاہر فاروق ولد شیخ عبدالخالق گواہ شد نمبر 2 شیخ داؤد احمد ولد شیخ حفیظ احمد

مسل نمبر 107043 میں نفیس احمد

ولد عبدالمجید قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 646 GB Thatah ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-05-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نفیس احمد گواہ شد نمبر 1 رانا محمد سلیمان ولد رانا داؤد احمد گواہ شد نمبر 2 فخر احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 107044 میں زاہدہ محمود

بنت محمود احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 219/ RB گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/50,000 روپے (2) جیولری گولڈ 3 تولہ مالیت -/130,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت Tution مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔زاہدہ محمود گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد علی احمد گواہ شد نمبر 2 محمد علی ولد غلام غوث

مسل نمبر 107045 میں مشہود احمد

ولد محمود احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 219/RB گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 3.25 مرلہ واقع گنڈا سنگھ والا مالیت -/350,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔مشہود احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد علی احمد گواہ شد نمبر 2 محمد علی ولد غلام غوث

مسل نمبر 107046 میں زاہدہ بیگم

زوجہ سیٹھ اقبال احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 1 تولہ مالیت -/45000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/20,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔زاہدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 ماسٹر محمد منشاء ولد محمد عنایت گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد تبسم ولد جلال دین

مسل نمبر 107047 میں عظمی اقبال

بنت اقبال احمد قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔عظمی اقبال گواہ شد نمبر 1 ماسٹر محمد منشاء ولد محمد عنایت گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد تبسم ولد جلال دین

مسل نمبر 107048 میں ساجد علی

ولد اللہ بخش قوم شیخ پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ادرحماں ضلع سرگودھا پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) House Rubble مالیت -/200,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت Labour مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ساجد علی گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد ولد عبدالرشید گواہ شد نمبر 2 سلیم اکبر ولد محمد ریاض

مسل نمبر 107049 میں اللہ بخش

ولد شیخ احمد قوم شیخ پیشہ زراعت عمر 54 سال بیعت 1991ء ساکن ادرحماں ضلع سرگودھا پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت Labour مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔اللہ بخش گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد ولد عبدالرشید گواہ شد نمبر 2 سلیم اکبر ولد محمد ریاض

مسل نمبر 107050 میں عصمت اللہ

ولد غلام حیدر قوم ...... پیشہ زراعت عمر 77 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak43 Janoobi ضلع سرگودھا پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 9 ایکڑ چک 43 جنوبی جنوبی مالیت...... (2) زرعی زمین 11.5 ایکڑ واقع چک 124 جنوبی (3) پلاٹ 6.5 مرلہ مالیت -/200,000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عصمت اللہ گواہ شد نمبر 1 محمد نواز لنگاہ ولد عبدالکریم گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ خاں ولد غلام حیدر

☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نتیجہ مقابلہ مضمون نویسی

ششماہی دوم 2010-2011

(مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان)

شعبہ اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان کے تحت مقابلہ مضمون نویسی ششماہی دوم بعنوان ’’انٹرنیٹ وموبائل فون کے فوائد ونقصانات‘‘ منعقد ہوا، جس میں 29 اضلاع کی 262 مجالس سے کل 4,583 مضامین موصول ہوئے۔ اللہ تعالیٰ تمام شاملین کو جزائے خیر سے نوازے۔ معیار صغیر اور معیار کبیر میں پہلی 10 پوزیشنز اور 5 حوصلہ افزائی کی پوزیشنز حاصل کرنے والے اطفال کے اسماء درج ذیل ہیں۔

معیار صغیر

اول: تنزیل الرحمٰن خان۔ رچنا ٹاؤن لاہور
دوم: حاشر احمد۔ نسیم آباد فارم عمرکوٹ
سوم: سدید احمد نعیم۔ میرا بھڑکا میرپور آزاد کشمیر
چہارم: دانش احمد۔ طاہر 45 مرڑ چک شیخوپورہ
پنجم: سدید احمد۔ مجلس عبدالسلام راولپنڈی
ششم: عاشر جاوید۔ دارالذکر فیصل آباد
ہفتم: عمران احمد۔ حیدر آباد شہر
ہشتم: ضامر احمد قریشی۔ دارالذکر سیالکوٹ
نہم: نور عبداللہ۔ L,11-6 ساہیوال
دہم: ذیشان منصور۔ دستگیر سوسائٹی۔ کراچی
حوصلہ افزائی: ولید منصور۔ رحیم یار خان شہر، اسامہ احمد لغاری۔ میر پور خاص شہر، روحان ودود۔ مجلس صدیق اسلام آباد، ذیشان اسلم چک نمبر 170/10-R خانیوال اور عتیق شاہد۔ 543-E.B وہاڑی

معیار کبیر

اول: مرزا قاصد احمد۔ 16-ML میانوالی
دوم: لبیب احمد۔ الطاف پارک لاہور
سوم: ولید احمد۔ کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ
چہارم: سید محمد احمد شاہ۔ جڑانوالہ فیصل آباد
پنجم: ذیشان منور۔ دارالذکر سیالکوٹ
ششم: طیب عارف صدیقی۔ سٹیل ٹاؤن کراچی
ہفتم: رانا لقمان احمد۔ طاہر راولپنڈی
ہشتم: عاصل توقیر۔ مریدکے شیخوپورہ
نہم: عاقب جاوید۔ بشیر آباد حیدر آباد
دہم: عدنان احمد۔ خالد دارالعلوم شرقی نور ربوہ
حوصلہ افزائی: محمد ابراہیم۔ دوالمیال چکوال، فیض الرحمٰن۔ گل روڈ گوجرانوالہ، محمد صباح الدین۔ ہری پور ہزارہ، وقار احمد۔ راؤکے ناروال اور شیر یار۔ بھکر شہر

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

ولادت

مکرمہ صوفیہ اکرم چٹھہ صاحبہ ڈیفنس سوسائٹی کراچی تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے خاکسار کے بیٹے مکرم اطہر اکرم چٹھہ صاحب ناظم اطفال الاحمدیہ ضلع کراچی کو ایک بیٹے کے بعد 19 جولائی 2011ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام عائشہ اطہر چٹھہ تجویز ہوا ہے۔ جو خدا تعالیٰ کے فضل سے بابرکت تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری محمد اکرم چٹھہ صاحب کی پوتی، مکرم ڈاکٹر عزیز احمد صاحب لاہور کی نواسی اور مکرم چوہدری رحمت خاں صاحب سابق امام بیت الفضل لندن کی نسل سے ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو درازی عمر والی، نیک، صالحہ، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ضرورت خادم بیت الذکر

جماعت احمدیہ فیصل آباد کو احمدیہ بیت الفضل فیصل آباد کیلئے ایک مستعد۔ محنتی خادم بیت الذکر کی ضرورت ہے۔ تعلیم کم از کم مڈل اور سائیکل چلانا جانتے ہوں۔ معقول معاوضہ دیا جائے گا عمر کم از کم 40/45 سال کے لگ بھگ ہو۔ اپنی درخواستیں صدر / امیر کی تصدیق کے ساتھ بالمشافہ مندرجہ ذیل ایڈریس پر ملیں۔

محمود احمد سہگل جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ فیصل آباد۔ احمدیہ بیت الفضل گول امین پور بازار فیصل آباد

تقریب آمین

مکرم مبشر حفیظ صاحب نصیر آباد رحمٰن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کے بچوں جویریہ ہالہ مبشر واقفہ نو اور محمد جری اللہ واقف نو نے بعمر سات اور آٹھ سال قرآن کریم کا پہلا دور صحت تلفظ کے ساتھ مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 2 ستمبر 2011ء کو بچوں کی تقریب آمین منعقد کی گئی۔ تلاوت کلام پاک اور حضرت مسیح موعود کے دعائیہ منظوم کلام کے بعد مکرم وسیم احمد صاحب صدر حلقہ نصیر آباد رحمٰن ربوہ نے بچوں سے قرآن پاک سنا اور دعا کرائی۔ بعدہٗ بچوں کے ماموں مکرم حافظ عبدالہادی طارق صاحب مربی سلسلہ نے اہل خانہ میں بچوں سے قرآن پاک سنا اور دعا کرائی۔ بچے مکرم علی احمد صاحب معلم وقف جدید کے نواسی اور نواسہ ہیں۔ بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت ان کی والدہ صاحبہ کے حصہ میں آئی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچوں کو اپنے حقیقی عبد بنائے اور قرآنی معارف سے بہرہ ور فرمائے۔ آمین

الفضل اور کراچی کے احباب

مکرم عبدالرشید سماٹری صاحب کراچی نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل (آنریری) سے احباب جماعت نماز جمعہ کے بعد احمدیہ ہال میں رابطہ کر سکتے ہیں۔ الفضل جاری کروانے کیلئے فون نمبر 6320478 پر ان سے رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے۔

☆ سالانہ چندہ -/2100 روپے
☆ ششماہی =/1050 روپے
☆ سہ ماہی =/525 روپے
☆ خطبہ نمبر =/450 روپے ہے۔

احباب جماعت الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

سیکرٹری تعلیم کا کام

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 5 دسمبر 2003ء میں فرماتے ہیں۔

’’سیکرٹری تعلیم کا یہ کام ہے کہ اپنی جماعت کے ایسے بچوں کی فہرست بنائے جو پڑھ رہے ہیں۔‘‘

تمام سیکرٹریان جماعت کو ماہ جون میں بتایا گیا تھا کہ ہر جماعت جس میں تعلیم حاصل کرنے والے بچے/ بچیاں ہیں ان کے کوائف اکٹھے کئے جائیں اور ان کے کوائف کاپی/ رجسٹر پر لکھے جائیں۔ ان بچوں کی کلاس کچی پنسل سے لکھی جائے اور پھر ضلع میں ایک رجسٹر بنایا جائے جس میں تمام طلباء/ طالبات کے کوائف اکٹھے ہوں۔ اس کام کیلئے چھ ماہ کا عرصہ دیا گیا ہے امید ہے یہ کام شروع ہو چکا ہوگا۔ حضور انور مزید فرماتے ہیں۔

’’ایسے بچوں کی فہرست بنائیں ...... جو سکول جانے کی عمر کے ہیں اور سکول نہیں جا رہے۔‘‘

اس کام کیلئے ایک پرفارمہ اضلاع کو بھجوایا گیا ہے تاکہ جنوری 2009ء سے تاحال جن بچوں نے ایف اے سے پہلے تعلیم چھوڑی ہوئی ہے اور کوئی کام نہیں کر رہے ان کے کوائف تحریر کر کے جلد نظارت کو بھجوائیں کیونکہ حضور انور نے ایک معیار بھی مقرر فرمایا ہے۔ فرماتے ہیں۔

’’میں کہوں گا کہ ہر احمدی بچہ کو کم از کم ایف اے ضرور کرنا چاہئے۔‘‘

(روزنامہ الفضل 22 مارچ 2004ء)

پس کوشش بھی کریں کہ کوئی بچہ ایف اے سے پہلے تعلیم ترک نہ کرے۔ سیکرٹریان تعلیم اس طرف خصوصی توجہ فرمائیں اور اپنی رپورٹ سیکرٹری تعلیم ضلع کو دیں اور سیکرٹری تعلیم ضلع اپنی رپورٹ مرکز بھجوائیں۔

(نظارت تعلیم)

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-4594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

تحقیق وتجربہ اور کامیابی کے 53 سال
ڈیڑھ صد سے زائد مفید اور موثر دوائیں
مرض اٹھراء، اولاد نرینہ، امراض معدہ وجگر، نوجوانوں اور شادی شدہ جوڑوں کے امراض۔
بفضلہ تعالیٰ لاکھوں مریض شفاء پا چکے ہیں۔
اطباء وسٹاکسٹ فہرست ادویہ طلب کریں
خورشید 1958
حکیم شیخ بشیر احمد
ایم۔اے، فاضل طب والجراحت
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382
ای میل: khurshiddawakhana@gmail.com
مطب خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ۔

کاکیشیا مدر ٹنکچر (سپیشل) (تندرستی کا خزانہ)
مردوں اور عورتوں، نوجوانوں اور بوڑھوں کیلئے اللہ کے فضل سے ایک مکمل ٹانک ہے۔ نیز وقت سے پہلے بالوں کو گرنے اور سفید ہونے سے روکنے کیلئے مفید ترین دوا ہے۔

ٹنی برمدر ٹنکچر (سپیشل)
معدہ و پیٹ کی تمام تکالیف، تیزابیت، جلن، درد، السر بدہضمی گیس، قبض اور بھوک کی کمی کی ایک مکمل دوا ہے۔
(رعائتی قیمت پیکنگ 25ML-/130 روپے 120ML -/500 روپے)

جگر ٹانک GHP-512/GH
جگر کی جملہ تکالیف کو دور کرنے اور ہر قسم کے یرقان سے بچاؤ یا اس کے بداثرات ختم کرنے کے علاوہ جگر کی طاقت کیلئے موثر دوا ہے۔

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 0333-9797797, 047-6211399
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 0333-9797798, 047-6212399

بازیافتہ رقم

عید سے قبل کسی کی گمشدہ رقم ملی ہے جس کسی کی ہو نشانی بتا کر دفتر صدر عمومی سے دفتری اوقات میں حاصل کرلیں۔

(جنرل سیکرٹری لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 13 ستمبر

طلوع فجر	4:24
طلوع آفتاب	5:48
زوال آفتاب	12:04
غروب آفتاب	6:20

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری ساتھی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجرکار، دیجی ٹیبل ڈائز، کوکشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-36306163,36368130Fax:042-36368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
Cell:0322-4607400

دکان کرایہ کیلئے خالی ہے
واقع یونائیٹڈ مارکیٹ کالج روڈ نزد سیون الیون بیکرز ربوہ
بلال احمد: 0334-6368869

البشیرز
اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، ربوہ 0300-4146148
فون شوروم پتوکی 047-6214510- 049-4423173

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہوجاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434

سونے اور چاندی کے دلکش زیورات کا مرکز
GM
میاں غلام مصطفیٰ جیولرز
میرک ضلع اوکاڑہ
044-2003444-2689125
0345-7513444
0300-6950025
طالب دعا
میاں غلام صابر

PTCL-V فرنچائز
EVO,Brodband,Vfone ہروقت ہرجگہ
MTA دوران سفر یا گھر میں تیز ترین EVO انٹرنیٹ
Vfone موبائل میں بھی دستیاب ہے۔
تحسین ٹیلی کام حافظ آباد روڈ پنڈی بھٹیاں
میاں طارق محمود بھٹی آفس 0547-531201,2
حافظ اعجاز احمد بھٹی 0300-7627313,0547415755

جینئن۔ تائیوان وچائنا پارٹس کا مرکز
رانا آٹوز فوارہ چوک۔ خوشاب
طالب دعا: رانا قمر احمد 0300-4125736
رانا نعیم احمد ابن رانا عبدالغفور: 0323-7001310

Vfone ptcl
فرنچائز
DSL کی بکنگ کروائیں VFone موبائل میں بھی دستیاب
Brandband Vfone EVO کے ساتھ ہروقت ہرجگہ دوران سفر یا گھر پر MTA کی تیز ترین EVO انٹرنیٹ کی سہولت کے ساتھ
عبداللہ ٹیلی کام
نزد ناصر میڈیکل کمپلیکس
جلال پور روڈ حافظ آباد
چوہدری اعجاز احمد (ایگزیکٹو) 0333-8277774
Office:054-7425557 Fax:054-7523391
Email:ejaz_abdullahtelecom@hotmail.com

منور کلینک اینڈ سٹور لالیاں ڈگری کالج روڈ ربوہ
ڈاکٹر منور اقبال ڈی ایچ ایم ایس پی ایم ایف (پنجاب)
پیشنٹ کیئر ٹیکنیشن فارمیسی اسسٹنٹ
رجسٹرڈ 635-B لائسنس CDL 106-9

Education Concern
Study In
Canada, Australia, New Zealand, UK & USA
Students may attend our IELTS classes with 30% discount
Education Concern
67-C, Faisal Town
Lahore
042-35177124/03028411770
پاکستان کے ہر شہر کے students رابطہ کر سکتے ہیں۔
Www.educationconcern.com/ info@educationconcern.com

VOLTA-OSAKA PHOENIX EXIDEX TOKYO FB AGS MILLT
دیسی بیٹریاں 6 ماہ کی گارنٹی کے ساتھ تیار کی جاتی ہیں
مین ڈیلر
مرحبا بیٹری سنٹر
ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: حفیظ احمد 0333-6710869
عابد محمود: 0333-6704603

Tel: 042-36684032
Mobile: 0300-4742974
Mobile: 0300-9491442
دلہن جیولرز
طالب دعا
قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Place Plaza, Shop # 1, Defense Chowk,
Main Boulevard Defense Society Lahore Cantt

Dawlance Super Exclusive Dealer
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، مائیکرو ویو اوون، واشنگ مشین، ٹی وی، ڈی وی ڈی جیسکو جنریٹرز استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ، بیکرز، یو پی ایس سٹیبلائزر ایل سی ڈی، ویٹ مشین، ان سیکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
گوہر الیکٹرونکس
گولبازار ربوہ
047-6214458

wallstreet
EXCHANGE COMPANY (PVT) LTD.
دنیا بھر میں رقم بھجوائیں
Send Money all over the world
Demand Draft & T.T for Education
Medical Immigration Personal use
دنیا بھر سے رقم منگوائیں
Receive Money from all over the world
فارن کرنسی ایکسچینج
Exchange of foreign Currency
MoneyGram INSTANT CASH
Rabwah Branch
Shop No. 7/14 Gole Bazar, Chenab Nagar, Rabwah
Ph: 047-6213385, 6213385 Fax: 047-6213384

ڈیجیٹل پاور کلر ڈاپلر الٹرا ساؤنڈ
جدید آپریشن تھیٹر و لیبر روم
خصوصی رعایتی پیکج
24 گھنٹے ایمرجنسی سروس کے ساتھ
بچے کی پیدائش ہو یا کسی بھی قسم کا آپریشن
CTG اور Fetal Doppler detector دوران حمل بچے کے دل کی دھڑکن معلوم کرنے کیلئے
پیدائش کے تمام مراحل میں لیڈی ڈاکٹر کا Cover
پرائیویٹ روم۔ AC روم اٹیچ باتھ مریضوں کیلئے جدید لفٹ کا انتظام
بروز اتوار پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر سرجیکل سپیشلسٹ کی آمد
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
0476213944
03156705199
یادگار چوک ربوہ

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
بانی: محمد اشرف بلال
وقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجیے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

KOHINOOR
STEEL TRADERS
166 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled,Hot Rolled,Galvanized Sheets & Coils
Talib-e-Dua,Mian Mubarik Al
Tel:37630055-37650490-91 Fax:3763008
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com

FR-10

بلڈنگ کنسٹرکشن
خداتعالیٰ کے فضل وکرم کے ساتھ
سٹینڈرڈ بلڈرز کی ماہر اور تجربہ کار ٹیم کی زیر نگرانی لاہور میں اپنے گھر/ پلازہ/ ملٹی سٹوری بلڈنگ کی تعمیر لیبر ریٹ بمعہ میٹریل مناسب ریٹ پر کرائیں۔
رابطہ: کرنل (ر) منصور احمد طارق، چوہدری نصراللہ خان
0300-4155689, 0300-8420143
سٹینڈرڈ بلڈرز ڈیفنس لاہور
042-35821426,35803602,35923961

نیشنل الیکٹرونکس
ایک جانے پہچانے ادارے کا نام جو 1980ء سے آپ کی خدمت کر رہا ہے۔
آپ نے A/C سپلٹ لینا ہو، ریفریجریٹر لینا ہو کلر T.V لینا ہو، DVD، VCD لینی ہو، واشنگ مشین
کوکنگ رینج، گیزر لینے ہوں تو ایک ہی نام جس کو آپ یاد رکھیں نیشنل الیکٹرونکس
1۔ لنک میکلوڈ روڈ پٹیالہ گراؤنڈ جودھا مل بلڈنگ لاہور
042-37223228
37357309
0301-4020572
طالب دعا: منصور احمد شیخ